النمل

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	طس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔
۲	مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔
۳	وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔
۴	جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔
۵	یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔
۶	اور تمکو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔
۷	جب موسی نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔
۸	جب موسی اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔
۹	اے موسی میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔
۱۰	اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسی ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔
۱۱	ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

۱۲	اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم کے پاس جاؤکہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔
۱۳	پھر جب انکے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔
۱۴	اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
۱۵	اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔
۱۶	اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔
۱۷	اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔
۱۸	یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اسکے لشکر تمکو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔
۱۹	تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔
۲۰	اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟
۲۱	میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔
۲۲	ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔
۲۳	میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

۲۴	میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔
۲۵	اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔
۲۶	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔
۲۷	سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔
۲۸	یہ میرا خط لے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔
۲۹	ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی پہنچایا گیا ہے۔
۳۰	وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
۳۱	بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔
۳۲	خط سنا کر کہنے لگی کہ کے اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔
۳۳	وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اسکے انجام پر نظر کر لیجئے گا۔
۳۴	اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔
۳۵	اور میں انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔
۳۶	پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

۳۷	انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور انکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔
۳۸	سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔
۳۹	جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔
۴۰	ایک شخص جسکو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔
۴۱	سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔
۴۲	پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔
۴۳	اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔
۴۴	اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔
۴۵	اور ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔
۴۶	صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں

	مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۴۷	وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔
۴۸	اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔
۴۹	کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ پھر اسکے وارثوں سے کہدیں گے کہ ہم تو اسکے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔
۵۰	اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔
۵۱	تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔
۵۲	اب ان کے یہ گھر ان کے ظلم کے سبب تلپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے۔
۵۳	اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔
۵۴	اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔
۵۵	کیا تم عورتوں کو چھوڑ کو لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔
۵۶	تو انکی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔
۵۷	تو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔
۵۸	اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا برا تھا۔
۵۹	کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلیئے ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر

ہے یا وہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔	
بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔	٦٠
بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اسکے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔	٦١
بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تمکو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔	٦٢
بھلا کون تمکو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔	٦٣
بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہدو کہ مشرکو اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	٦٤
کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔	٦٥
بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔	٦٦
اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔	٦٧

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	۶۸
کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔	۶۹
اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔	۷۰
اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟	۷۱
کہدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔	۷۲
اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔	۷۳
اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے۔	۷۴
اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔	۷۵
بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔	۷۶
اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	۷۷
تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔	۷۸
تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔	۷۹
کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا سکتے ہو۔	۸۰
اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔	۸۱
اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم انکے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اسلئے کریں گے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔	۸۲
اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر ان کی	۸۳

	جماعت بندی کی جائے گی۔
۸۴	یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟
۸۵	اوران کے ظلم کے سبب انکے حق میں وعدہ عذاب پورا ہوکر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔
۸۶	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔
۸۷	اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہوکر چلے آئیں گے۔
۸۸	اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جمے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔
۸۹	جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسکے لئے اس سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔
۹۰	اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔
۹۱	کہدو مجھکو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔
۹۲	اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے توکہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔
۹۳	اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تمکو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر نہیں ہے۔